نوائے دوستی

چائنا ریڈیو انٹرنیشنل
کا
اردو رسالہ

中国国际广播电台 乌尔都语部 China Radio International Urdu Section
北京石景山路甲16号 100040 16A.Shijingshan Rd.BEIJING 10040 China

VOICE OF FRIENDSHIP 友谊之声

چیف ایڈیٹر : طاہرہ مینیجنگ ایڈیٹر : نویدچوہان
شمارہ نمبر۲۴ مارچ ۲۰۱۱
2011年第一期 （总第二十四期）

CRI CHINA RADIO INTERNATIONAL
中 国 国 际 广 播 电 台

چینی وزیر اعظم ون جیا باؤ کی ورکنگ رپورٹ

چین کی قومی عوامی کانگریس کا سالانہ اجلاس پانچ مارچ کو بیجنگ میں افتتاح پذیر ہوا۔ چینی وزیر اعظم ون جیا باؤ نے ریاستی کونسل کی طرف سے قومی عوامی کانگریس کے سامنے حکومتی ورکنگ رپورٹ پیش کی۔ اس اجلاس میں آنے والے پانچ سال کے لئے چین کی معاشی و سماجی ترقی کی سمت کا تعین کرنے والی بارہویں پنچ سالہ منصوبہ بندی کے لائحہ عمل کا جائزہ بھی لیا گیا اور اس کی منظوری دی گئی۔

وزیر اعظم ون جیا باؤ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ ہم معاشی ترقی کو ایک نئی بلندی تک پہنچائیں گے۔ آنے والے پانچ سال میں ہماری معاشی ترقی کا ممکنہ ہدف یہ ہوگا کہ کوالٹی اور فوائد میں نمایاں طور پر اضافے کی بنیاد پر سات فیصد کی سالانہ اوسط شرح اضافہ حاصل کی جائے۔ دو ہزار دس کی مالیت کے مطابق حساب کیا جائے تو سنہ دو ہزار پندرہ میں چین کے جی ڈی پی کی مالیت ساڑھے پانچ سو کھرب چینی یوان سے تجاوز کر جائے گی۔ ہم ہمہ گیر طور پر عوام کی زندگی کو بہتر بنائیں گے۔ ہم ہمہ گیر طور پر اصلاحات اور کھلی پالیسی کو گہرائی تک پہنچائیں گے۔

رپورٹ میں دو ہزار گیارہ کے لئے چین کی معاشی و سماجی ترقی کے اہم اہداف بھی پیش کئے گئے ہیں۔ یعنی جی ڈی پی میں آٹھ فیصد کے لگ بھگ کا اضافہ، معاشی ڈھانچے کی مزید بہتری، سی پی آئی چار فیصد کے لگ بھگ برقرار رکھنا، شہروں اور قصبوں میں نوے لاکھ سے زیادہ روزگار کے مواقعوں کی فراہمی اور بے روزگاری کی شرح چار اعشاریہ چھ فیصد کے اندر برقرار رکھنا وغیرہ وغیرہ۔

عالمی مالیاتی بحران کے بعد گزشتہ دو سال کی حکومتی ورکنگ رپورٹوں کے مقابلے میں رواں سال کے اہداف میں کوئی بڑی تبدیلی تو نہیں آئی، لیکن فرق یہ آیا ہے کہ افراط زر کے روز بروز بڑھنے والے دباؤ کے پیش نظر چینی حکومت نے سی پی آئی میں اضافے کا ہدف گزشتہ سال کے تین فیصد سے چار فیصد کے لگ بھگ تک بڑھا دیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اہم اہداف میں ایک بار پھر معاشی ڈھانچے کی مزید بہتری کا ہدف شامل کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیر اعظم ون جیا باؤ نے کہا کہ مجموعی طور پر ہمارا مقصد یہ ہے کہ معاشی ترقی کے طریقہ کار کی تبدیلی کے لئے سازگار ماحول پیدا کیا جائے اور مختلف شعبوں کی رہنمائی کی جائے کہ وہ معاشی ڈھانچے کی ترتیب نو، ترقی کے معیار اور فوائد، روزگار میں اضافے، عوام کی زندگی کی بہتری اور سماجی ہم آہنگی میں اضافے پر زور

دیں۔

وزیر اعظم ون جیا باؤ نے رپورٹ میں بڑے پیمانے پر سماجی تعمیر و ترقی اور عوام کی زندگی کی بہتری کے کاموں پر روشنی ڈالی اور مختلف سطحوں کی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عوام کی دلچسپی اور مفادات سے براہ راست تعلق رکھنے والے مسائل کو صحیح معنوں میں حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جس قدر زیادہ معاشی ترقی ہوگی۔ اتنی ہی زیادہ اہمیت ہم معاشرے کی تعمیر اور عوام کی زندگی کو دیں گے۔

وزیر اعظم کی بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ مستقبل میں چینی حکومت عوام کی زندگی سے تعلق رکھنے والے معاملات پر مزید زور دے گی۔ اس سلسلے میں آمدنی کی تقسیم کو مناسب طریقے سے تبدیل کرنا اور محنت کشوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا حکومت کی ایک کلیدی ذمے داری ہوگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رواں سال اس حوالے سے تین اقدامات اختیار کئے جائیں گے۔ پہلا یہ کہ شہروں اور قصبوں میں کم آمدنی والوں کی بنیادی آمدنی بڑھائی جائے گی۔ دوسرا یہ کہ آمدنی کی تقسیم پر مزید زور دیا جائے گا اور تیسرا یہ کہ آمدنی کی تقسیم کے نظم و نسق کو باقاعدہ بنایا جائے گا۔

رپورٹ میں رواں سال چینی حکومت کے دوسرے اہم کاموں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ مثلاً اندرونی مانگ خاص طور پر باشندوں کے اصراف کو مزید بڑھایا جائے گا۔ زراعت کے معیشت میں بنیادی مقام کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ معاشی ڈھانچے کی اسٹریٹجک ترتیب نو کو تیز تر کیا جائے گا۔ سائنس، تعلیم اور باصلاحیت افراد کے ذریعے ملک کو فروغ دینے کی حکمت عملی پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ ثقافتی شعبے کو فروغ دیا جائے گا۔ اہم شعبوں کی اصلاحات کو آگے بڑھایا جائے گا۔ باہر کی دنیا کے لئے کھلے پن کے معیار کو بلند کیا جائے گا اور بدعنوانیوں کے انسداد پر زور دیا جائے گا وغیرہ وغیرہ۔ ان تمام شعبوں میں اقدامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ چین مستقل مزاجی سے مشترکہ خوشحالی کے راستے پر گامزن رہے گا اور ملک کے ترقیاتی فوائد کو پوری قوم تک پہنچائے گا۔

چین کی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کا سالانہ اجلاس

چین کی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس یعنی سی پی پی سی سی کی گیارہویں قومی کمیٹی کا چوتھا اجلاس تین تاریخ کو بیجنگ میں منعقد ہوا۔چینی صدر ہوجن تھاؤ سمیت دیگر رہنماؤں نے اجلاس میں شرکت کی ۔قومی کمیٹی کے چیرمین جناب جا چھین لین نے اجلاس میں چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کی موجودہ کمیٹی کی ورکنگ رپورٹ پیش کی ۔جس میں گذشتہ سال چین کی اقتصادی وسماجی ترقی کے سلسلے میں چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کے کردار اور نئے سال کے لئے سی پی پی سی سی کی منصوبہ بندی پر روشنی ڈالی گئی ۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سی پی پی سی سی ملک کی اقتصادی و سماجی ترقی سے متعلق بارہویں پنچ سالہ منصوبے پر کامیاب عمل درآمد کے لئے بھرپور کوشش کرتی رہے گی۔

چین کے اعلیٰ ترین سیاسی مشاورتی ادارے کی حیثیت سے سی پی پی سی سی چین کے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات پر مشتمل ہے۔ایک سال قبل منعقد ہونے والی سی پی پی سی سی کی سالانہ کانفرنس میں مندوبین نے بارہویں پنچ سالہ منصوبے کے بارے میں کل چھ سوپچاس مسودہ بل پیش کئے تھے ۔اس بارے میں سی پی پی سی سی کے ترجمان جناب چاو چھی جن نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ سی پی پی سی سی کے مندوبین کے پیش کردہ زیادہ تر بلوں کو حکومت کی پالیسی سازی کے عمل میں شامل کیا گیا ہے جوکہ کامیاب اور کارآمد ثابت ہوئے ہیں۔رواں سال سی پی پی سی سی کے کاموں کا ذکر کرتے ہوئے سی پی پی سی سی کی قومی کمیٹی کے چیرمین جناب جا چھین لین نے کہاکہ موجودہ سال سی پی پی سی سی ملک کی معقول ترقی اور خاص کر اقتصادی ترقی کے طریقہ کار کی بہتری پر بھرپور زور دے گی۔اور بارہویں پنچ سالہ منصوبے میں شامل کلیدی پروجیکٹوں پر گہرائی کے ساتھ ریسرچ کرے گی تاکہ حکومتی پالیسی سازی کے لئے سائنسی ریفرنس فراہم کیا جا سکے۔انہوں نے کہاکہ ہم عوام کی زندگی کی بہتری پر توجہ دیتے رہیں گے،سماجی نظم ونسق کے نظام کے معیار کی بلندی،آمدنی کی تقسیم کے نظام کی اصلاحات،سماجی تحفظ کے نظام کی تکمیل نیز کم آمدنی والے شہریوں کے لئے رہائشی مکانات کی تعمیر سمیت دیگر مسائل پر زور دیتے رہیں گے۔اوران امور پر حکومتی فیصلہ سازی کے لئے قابل اعتماد تجاوز پیش کی جائیں گی۔

سی پی پی سی سی کے مندوبین کے لئے حکومتی پالیسی سازی میں براہ راست شرکت کے لئے بل پیش کرنا ہوتا ہے۔جناب وان ون بیاؤ سی پی پی سی سی کے مندوب ہیں اورآل چائنا کمرشل فیڈریشن کے نائب سربراہ بھی۔انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ حکومت غیر سرکاری صنعتی و کاروباری اداروں کی ترقی کے لئے مزید ٹھوس حمایت فراہم کرے گی۔انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ چین کے غیر سرکاری صنعتی و کاروباری اداروں نے ملک کی سماجی واقتصادی ترقی کے سلسلے میں اہم کردار ادا کیا ہے جن کا ملک کے جی ڈی پی مین تناسب ساٹھ فیصد کے اوپر رہا ہے ۔تاہم ان اداروں کو ترقی کے راستے میں مختلف مسائل درپیش ہیں۔مثلاً کیسے اپنی ٹیکنالوجی اور مصنوعات کے معیار کو بلند کیا جائے وغیرہ۔ہمیں امید ہے کہ حکومت ان اداروں کے لئے زیادہ ترجیحی پالیسیاں مرتب کرے گی تاکہ ملک کی ترقی کے لئے یہ ادارے زیادہ سے زیادہ خدمات سرانجام دے سکیں۔

urdu.cri.cn

چینی خصوصیات کا حامل سوشلزم کا قانونی نظام

دس مارچ کو چین کی قومی عوامی کانگریس کی مجلس قائمہ کے چیرمین وو بان کو نے بیجنگ میں منعقدہ قومی عوامی کانگریس کے سالانہ اجلاس میں اعلان کیا کہ سنہ دوہزار دس کے آخر تک چین نے دو سو چھتیس قوانین،چھ سو نوے سے زیادہ انتظامی ضوابط،آٹھ ہزار چھ سو سے زیادہ مقامی ضوابط بنائے اور اب آئین کے تحت چین کی خصوصیات کا حامل سوشلزم کا قانونی نظام تشکیل پاچکا ہے۔انہوں نے کہاکہ ہمیں سوشلزم کے تحت جمہوری نظام اورقوانین کی تعمیر کرنی چاہیے تاکہ یہ نظام اورقوانین رہنماؤں کی تبدیلی کے ساتھ تبدیل نہ ہوسکیں اور رہنماؤں کے نظریات اور خیالات کی تبدیلیوں کے ساتھ ان میں تبدیلی نہ ہو اور انہیں مستقل قانونی حیثیت حاصل رہے۔

چین کی خصوصیات کے حامل سوشلزم کے قانونی نظام کے ڈھانچے کو دیکھا جائے تو یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ آئین اس ڈھانچے کا رہنما ہے ۔آئین سازی اور ترمیم کرنے کے عمل میں انسانی حقوق کے تحفظ کی اہمیت زیادہ سے زیادہ نمایاں ہوتی جارہی ہے۔چین کے موجودہ آئین کی منظوری سنہ انیس سو بیاسی میں ہوئی۔اسی آئین میں باشندوں کے حقوق کو اولین حیثیت دی گئی اور عوام کے انسانی حقوق پر پورا زور دیا گیا۔اس بارے میں چینی سماجی علوم اکادمی کے اسکالر جناب لی لین نے کہاکہ ملک میں اصلاحات کے نفاذ کے بعد سے عوام کے حقوق کے تحفظ کو روز بروز زیادہ سے زیادہ اہمیت دی جارہی ہے۔مثلاً ماضی میں آئین میں صرف پبلک پراپرٹی کے وارثتی حقوق کا تحفظ کیا گیا تھا۔موجودہ آئین میں شہریوں کی ملکیت کے تحفظ کی دفعات کو بھی شامل کیا گیا ہے جو قانونی لحاظ سے ایک بہت بڑی تبدیلی ہے۔

قانون سازی کے عمل میں عام لوگوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی بھی چین میں قانون سازی کے سلسلے کا ایک اہم حصہ ہے۔حالیہ برسوں میں چین میں قوانین کی تشکیل کے دوران عام طور پر عوام کی آرا طلب کی جاتی ہیں ۔قوانین کے مسودوں کے بارے میں سماعت اور صلاح و مشورے کے اجلاس بلائے جاتے ہیں تاکہ ملک میں قانون سازی کے عمل میں عام باشندوں کی خواہشات اور مطالبوں کا بھرپور طریقے سے اظہار کیا جا سکے۔مثلاً سنہ دو ہزار آٹھ میں بیمے کے قانون کی تیاری کے دوران کل ستر ہزار سے زیادہ آرا اور مشورے موصول ہوئے جو بہت مدد گار بھی ثابت ہوئے ۔

اس کے علاوہ حکومت کی کارروائیوں پر نگرانی کی مضبوطی بھی عوام کے مفادات اور حقوق کے تحفظ کا ایک اہم پہلو ہے۔اس بارے میں چینی سماجی علوم کی اکادمی کے اسکالر جناب لی لین نے کہاکہ سرکاری اختیارات کے استعمال پر کنٹرول اور ذاتی حقوق کا تحفظ ایک معقول قانونی نظام کے دو پہلو ہیں جس سے ہمارے معاشرے میں مساوات کا قیام اور عوام کے حقوق کی اچھی طرح حفاظت ہوتی ہے۔یہی قانونی معاشرے کے قیام کا صحیح راستہ ہے۔

چین کی قومی عوامی کانگریس کی مجلس قائمہ کے چیرمین وو بان کو نے کہاکہ اس وقت چین کی خصوصیات کا حامل سوشلزم کا قانونی نظام وجود میں آچکا ہے تاہم یہ نظام مکمل نہیں ہے۔قانون سازوں کو قانونی نظام کی بہتری کے لئے مزید زیادہ محنت اور کوششیں کرنی ہونگی۔

چین کی قومی عوامی کانگریس اور چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کے موجودہ سالانہ اجلاسوں میں شریک بہت سے مندوبین اور نمائندوں نے اپیل کی کہ حکومت اور متعلقہ شعبوں کو مزید زیادہ لگن کے ساتھ محنت کرنی چاہیے کیونکہ ابھی چین کے جامع اور مکمل قانونی نظام کے قیام کے لئے کافی لمبا راستہ طے کرنا باقی ہے۔

بیجنگ کی مساجد

دین اسلام بیجنگ میں کوئی ایک ہزار سال پہلے یوان شاہی دور میں پہنچا تھا۔ آجکل بیجنگ میں قدیم مساجد کی تعداد ستر کے قریب ہے جو گذشتہ دس صدیوں میں چین میں اسلام کی موجودگی کا منہ بولتا ثبوت ہے ۔ ان مساجد میں سب سے مشہور مسجد کا نام ہے "نیو جیہ مسجد" جو بیجنگ کے ضلع XuanWu میں واقع ہے اور یہ مسجد بیجنگ کی قدیم ترین مسجد بھی ہے اور مسلمانوں میں بہت مقبول ہے ۔

نیوجیہ مسجد کی تعمیر میں عرب اور چینی خصوصیات کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے ۔ سنہ نو سو چھیانوے میں دو عرب بزرگوں نے اس مسجد کی تعمیر شروع کی تھی ، اس کا تعمیراتی انداز قدیم چینی محلات کے فن تعمیر کو عرب خصوصیات کے ساتھ ملاکر تشکیل دیا گیا جیساکہ اس کی چھت اور محرابوں سے ظاہر ہوتا ہے ۔ اس مسجد کی تعمیر مرحلہ وار انداز میں ہوتی رہی اور تقریباً ایک ہزار سال میں یہ موجودہ شکل کو پہنچی ہے ۔ سنہ انیس سو انچاس میں عوامی جمہوریہ چین کے قیام کے بعد مسجد کی تزائین وآرائش کے لئے حکومت نے ایک خطیر رقم فراہم کی ۔

جب آپ مسجد میں داخل ہوتے ہیں تو عمارت کی ساخت اور ماحول ایک خاص قسم کا تاثر آپ کے ذہن پر قائم کردیتا ہے ۔ یہ تقریباً چھ سو مربع میٹر پر محیط ہے اور ایک ہزار افراد بیک وقت یہان نماز ادا کر سکتے ہیں ۔ اس مسجد کی ایک اور خصوصی قابل ذکر بات یہ ہے کہ غیر ملکیوں کے لئے مترجم کا انتظام بھی موجود ہے ۔ مسجد میں ایک شعبہ غیر ملکی خدمات کا بھی ہے جوکہ نمازیوں اور سیاحوں کے لئے خدمات فراہم کرتا ہے ۔ اس کے ساتھ ساتھ معذور افراد کے لئے بغیر کسی دشواری کے مسجد تک رسائی کی سہولیات بھی دستیاب ہیں ۔

نیو جیہ نامی گلی نیو جیہ مسجد ، اسلامی ثقافت اور اسلامی خوراک (ہلال کھانوں) کی وجہ سے بیجنگ میں بہت مشہور ہے ۔ بیجنگ کے مسلمانوں کی اکثریت یہاں آباد ہے ۔ یہ گلی چینی حکومت کی اقلیتی قومیت کی پالیسی کے حوالے سے ایک علامت ہے ۔ ماضی میں نیو جے نامی گلی موجود نہیں تھی ۔ اس علاقے میں انار کے بہت سے درخت ہونے کی وجہ سے لوگ اس کو انار کی گلی کہا کرتے تھے ۔ بعد میں ہوئی قومیت کے بہت سے لوگ یہاں آکر رہنے لگے ۔ ہوئی ایک چینی مسلمانوں کی اقلیت کا نام ہے ۔ اس لئے ہوئی قومیت کے مسلمانوں کے لئے ایک شاندار نیو جے مسجد تعمیر کی گئی اور چونکہ ہوئی قومیت کے بہت سے مسلمان ہر جمعہ کو نیو جے مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں تو بہت سے لوگ اس گلی کو نماز کی گلی بھی کہتے ہیں ۔

نیو جے گلی میں ہوئی قومیت کے بہت سے مزیدار کھانے مل سکتے ہیں ۔ یہاں ایک Nailaowei نامی پرانی دکان موجود ہے ۔ یہ Wei نامی خاندان کی دکان ہے ۔ Nailao اردو زبان میں اس کے معنی ہیں پنیر ۔ تاہم یہ پنیر کی طرح نہیں ہے بلکہ پاکستان میں ملنے والی برفی کی طرح ہے ۔ یہ مٹھائی بہت مزیدار ہے خاص طور پر موسم گرما میں خوب لطف دیتی ہے ۔

سب کو معلوم ہے کہ عرب خطاطی اور خوش نویسی کی اپنی تاریخ ہے ۔ جب اسلام چین میں متعارف ہوا تو اس فن نے چینی خطاطی سے بھی اثر لیا ۔ اس کی بہتریں مثال دونگ سی مسجد ہے جہان پر آپ کو عربی خطاطی چینی اثرات کے ساتھ دکھائی دے گی ۔

دونگ سی مسجد چین کی قدیم اور مشہور و معروف مساجد میں شمار ہوتی ہے ۔ یہ سنہ بارہ سو سینتالیس میں تعمیر کی گئی تھی ۔ اس دور میں اس کو شاہی مسجد بھی کہا جاتا تھا ۔ کیونکہ اس مسجد کو بادشاہ نے ایک کندہ کی ہوئی تختی دی تھی ۔ اس مسجد میں ایک لائبریری ہے جس کا نام دہ فو لائبریری ہے جس میں ایک قیمتی خزانہ موجود ہے وہ یہ کہ یہاں اسلامی شاہکار فن پارے اور ثقافتی خطاطی کے نمونے موجود ہیں ۔ ہاتھ سے لکھا ہوا قران کریم کا ایک نادر نسخہ یہاں موجود ہے ۔ کالے سنگ مرمر پر چین کی اسلامی ایسو سی ایشن کے سربراہ امام chen guang yuan کے ہاتھوں سے لکھا ہوا قران کا نسخہ بھی انتہائی نایاب ہے اور دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے ۔

بیجنگ کے ہر ایک ضلع میں مسجد موجود ہے تاکہ وہاں کے رہنے والے مسلمان آسانی سے مسجد میں جاکر نماز ادا کر سکیں ۔ ہائی دیان مسجد بھی قابل دید ہے ، کیونکہ یہ مسجد متعدد یونیورسٹیوں کے نزدیک ہے اس لئے بہت زیادہ تعداد میں غیر ملکی مسلمان طالب علم یہاں آکر نماز ادا کرتے ہیں ۔ اس کے علاوہ ایک اور خاص بات یہ ہے کہ اس مسجد کا تمام عملہ اچھی عربی بولتا ہے اور مدد کرنے والے اور خدمتگار بھی موجود رہتے ہیں ۔

چینی فلم

چیانگ آئی چھینگ چینگ شینگ داؤدی ۔ محبت کی ایک داستان

فلم ایک مقبول ٹی وی ڈرامہ پر مبنی ہے۔ کہانی سنہ انیس سونوے کے عشرے میں زندگی، دوستی اور محبت سے متعلق چینی نوجوان کے تجربات کے بارے میں ہے۔ فلم کا ہیرو لڑکا یانگ زینگ دور افتادہ شہر سے تعلق رکھتا ہے۔ جو یانگ زینگ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے شنگھائی جاتا ہے۔ یونیورسٹی میں اس نے مختلف شعبوں کے نوجوانوں کے ساتھ دوستی قائم کی اور دوسرے تین لڑکوں کے ساتھ مل کر ایک ریلے ریس کی ٹیم بنائی۔ اتفاق سے یانگ زینگ کی لڑکی ون ہوئی سے ملاقات ہوتی ہے اور دونوں کو پیار ہو جاتا ہے

محبت میں ڈوبی ہوئی لڑکی ون ہوئی چوبیں گھنٹے اپنے محبوب کے ساتھ رہنا چاہتی ہے۔ تاہم یانگ زینگ، چونکہ غربت کی وجہ سے ون ہوئی کے ساتھ زیادہ وقت نہیں گزار سکتا۔ اس لیے وہ کلاسیں لیتا ہے اور شام کو پیسے جمع کرنے کے لئے پارٹ ٹائم جاب کرتا ہے۔ چونکہ یانگ چینگ کی گھڑی خراب ہوتی ہے اور آہستہ چلتی ہے اور اکثر غلط وقت بتاتی ہے۔ اس لئے وہ اکثر ون ہوئی سے ملنے کے مقررہ وقت سے دیر سے پہنچتا ہے۔

یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد یانگ زینگ مزید مصروف ہو جاتا ہے۔ یانگ زینگ نے شنگھائی میں ملازمت کرنا چاہی، لیکن ایک عام یونیورسٹی سٹوڈنٹ کے لئے شنگھائی میں نوکری ڈھونڈنا مشکل تھا۔ یانگ زینگ کو کوئی مناسب ملازمت نہ ملنے کی صورتحال کو دیکھ کر ون ہوئی اپنے بااثر والد کے ذریعے یانگ زینگ کیلئے کوشش کرتی ہے کہ وہ شنگھائی شہر میں ہی اپنی رہائش برقرار رکھ سکے۔ تاہم یانگ زینگ ون ہوئی

کے والد کی آفر کو مسترد کر دیتا ہے۔ اس واقعے سے دونوں نوجوانوں کے درمیان اختلافات کو مزید ہوا ملتی ہے۔ اس کے بعد یانگ زینگ دوسرے علاقے میں ملازمت کرنے کے لئے چلا جاتا ہے۔ جبکہ ون ہوئی امریکہ میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے چلی جاتی ہے۔

فلم کا سب سے دلچسپ حصہ یہ ہے کہ اس کہانی کے تین مختلف اختتام ہیں یعنی یہ تین طریقوں سے اپنے اختتام کو پہنچتی ہے۔ پہلا اینڈنگ اس طرح کا ہے کہ یانگ زینگ اور ون ہوئی نے چند سال کے بعد شادی کی، تاہم ادھیڑ عمری میں ایک دوسرے سے اتنا پیار نہیں کرتے جتنا کہ یونیورسٹی میں کرتے تھے۔ دوسرا اختتام بالکل مختلف ہے کہ دونوں نے کہیں اور شادی کرلی۔ یانگ زینگ گاڑیوں کا ایک ٹیکنشن بن گیا اور ون ہوئی موبائل فون بیچنے لگی۔ دونوں نے اپنے جیون ساتھی سے علیحدگی اختیار کرلی اور پھر یونیورسٹی کے پرانے ساتھیوں کی ایک پارٹی میں ایک دوسرے سے ملے اور پرانی یادیں پھر سے تازہ ہو گئیں۔ تیسرا اینڈ یہ ہے کہ ون ہوئی فرانس گئی اور شادی کرلی۔ یانگ زینگ تنہا رہا اور ون ہوئی کو نہ بھول سکا۔ اس نے ون ہوئی سے سمندر دکھانے کا وعدہ کیا تھا، اس لئے ون ہوئی سے جدائی کے عرصے میں جب بھی وہ کسی سمندر کے پاس گیا، تو سمندر کی لہروں کے شور کی آواز کو اپنے موبائل فون پر ریکارڈ کر کے محفوظ کرتا رہتا تھا۔ آخر میں وہ ون ہوئی سے ملنے کے لئے فرانس گیا۔ پھر کیا ہوا، تو آپ خود یہ فلم دیکھیں، چیانگ آئی چھینگ چینگ شینگ داؤدی۔

فلم کا یہ گیت بھی بہت مشہور ہے۔ گیت کا نام ہے دینگ نی آئی وہ، یعنی تمہاری محبت کا انتظار۔ گیت کے بول کچھ یوں ہے: کیا محبت ہمیشہ تکلیف دیتی ہے؟ میں یہ نہیں کہہ سکتی ہوں۔ تمہارے انتظار میں بے چین نہیں ہوں۔

صحت کے بارے میں دلچسپ کہاوتیں اور محاورے

طویل عرصے کے تجربات کی بنا پر مختلف ثقافتوں کے لوگ صحت کے بارے میں ضرور کچھ روایات اور طریقہ کار اپناتے ہیں جو کارآمد ثابت ہوئے ہیں۔ امید ہے کہ اس تحریر کے ذریعے آپ کی معلومات میں اضافہ ہوگا اور ان معلومات سے آپ اپنی روزمرہ زندگی میں مستفید ہونگے۔

چین کے روایتی طبی علوم کی روشنی میں چینی لوگ روز مرہ زندگی میں استعمال ہونے والے بہت زیادہ محاوروں کے مطابق اپنی صحت کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ،چینی لوگ سمجھتے ہیں کہ مختلف موسموں میں زندگی بسر کرنے کے مختلف طریقے اور انداز اپنائے جانے چاہیں۔ کھانے پینے کی اقسام میں بھی تبدیلی ہونی چاہیے۔

پہلی کہاوت ہے

dōng chī luó bo xià chī jiāng bú yào yī shēng kāi yào fāng

冬吃萝卜夏吃姜，不要医生开药方

چینی کہتے ہیں موسم سرما میں مولی کھایا کریں اور گرمی میں ادرک ڈاکٹر سے دور رہینگے۔ ،پاکستان میں مولی اور ادرک کی غذائی اہمیت کے حوالے سے اردو زبان و بیان میں بھی کہاوتیں بہت مشہور ہیں۔ مولی تو صرف موسم سرما میں دستیاب ہوتی ہے اور ہمارے ہاں کہا جاتا ہے کہ صبح کے وقت مولی کھانا صحت کے لیے بہت اچھا ہوتا ہے،اس کے علاوہ مولی کا نمک بھی بہت پسند کیا جاتا ہے اور بطور علاج بھی استعمال کیا جاتا ہے اور جہاں تک ادرک کا تعلق ہے تو ادرک کا استعمال تو ہر کھانے میں لازمی طور پر کیا جاتا ہے اس طرح پاکستان میں بھی مولی اور ادرک کی غذائی اہمیت کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

دوسری چینی کہاوت ہے

chī zháo luó bo hē zháo chá qì dé dài fu mǎn jiē pá

吃着萝卜喝着茶，气得大夫满街爬

اس کا لفظی معنی ہے مولی کے ساتھ چائے پیا کریں، ڈاکٹر کو اتنا غصہ آئیگا کہ سڑک پر پاگلوں کی طرح آوارہ پھرے گا۔

دراصل ہر خطے میں اور ہر علاقے میں کچھ موسمی سبزیاں اور پھل پائے جاتے ہیں اور ان کی غذائی اہمیت اس علاقے کے موسمی حالات اور انسانی صحت کی ضروریات کے مطابق ہوتی ہیں،پاکستان میں کہیں کھجور کے علاقے ہیں تو کہیں سیب اور کہیں آموں کے باغات

ہیں تو ان موسمی اور علاقائی پھلوں کے حوالے سے کہاوتیں مشہور ہیں لیکن مشترک بات ہر جگہ یہ ضرور ہے کہ ان کے حوالے سے کہاوتوں کا رواج جو چین میں ہے ۔ پاکستان میں بھی وہ بالکل ویسا ہی ہے اور ان کی غذائی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہاوتیں بیان کی جاتی ہیں جیسے پاکستان میں کہا جاتا ہے کہ روزانہ ایک سیب کھایئے اور ڈاکٹر سے دور رہیئے۔

اور تیسرا چینی مہاورہ ہے

xīn xi ōngkuān dà néngchēngchuán j i ànkāngchángshòu guò bǎ i ni án

心胸宽大能撑船，健康长寿过百年

کشادہ دلی سے کام لیں، لمبی زندگی نعمت ہوگی۔

چینی کہاوت ہے کہ دل اتنا بڑا ہو کہ جہاز بھی اس میں سما جائے۔اس حوالے سے دراصل دل کی کشادگی کا اظہار مقصود ہے۔ پاکستان میں بھی کشادہ دلی میں عظمت ہے مشہور ہے، کسی بات پر کسی شخص سے تحمل اور حوصلے کے لیے کہنا ہو تو کہا جاتا ہے کہ دل بڑا کرو گویا دوسروں کے لیے شفقت، محبت اور رعایت پر زور دینا ہو تو کہا جاتا ہے دل بڑا کرو اور لوگوں میں ہر ایک کے لیے سراپا شفقت و محبت رہنے والوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کا دل بڑا ہے اور دریا دلی کے قصے بیان کیے جاتے ہیں کہ دل دریا کی طرح بڑا اور وسیع ہے۔

چین کے روایتی طبی علوم کا ماخذ قدیم چین ہے۔ اور یہ قدیم چین کے علم فلسفہ سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ کائنات کے مشاہدے اور قدرتی حالات و واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان طبی علوم کو وضع کیا گیا ہے۔ کائنات کے ڈھانچے میں موجود ہر نفس اور ہر چیز اپنے اندر ایک جیسا ڈھانچہ رکھتی ہے۔آگ پانی مٹی ہوا اور دھات پر مشتمل توازن پر مبنی ڈھانچہ اپنا اپنا وجود رکھتا ہے۔چینی طبی علوم کے تجربات و مشاہدات انسانی جسم میں شامل تمام قدرتی اجزا کی خاصیت اور ماہیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیئے گئے۔ان طبی علوم کا بنیادی فلسفہ ان پانچ قدرتی اجزا کے گرد گھومتا ہے ،تذکیر و تانیث کے فلسفے کی بنیاد پر حیوانات و نباتات کا وجود، اپنی اپنی تشکیل اور توسیع پاتا ہے۔انہی پانچ قدرتی اجزا پر تحقیق سے چینی قدیم طب کا علم فروغ پاتا ہے۔ اور انہی قدرتی اجزا کے ایک دوسرے کے ساتھ خاص توازن سے زندگی کا وجود قائم و دائم رہتا ہے۔ قدیم چینی طبی علوم ان قدرتی اجزا کو ایک خاص توازن سے قائم رکھتے ہوئے صحت کی بحالی اور روانی کو یقینی بناتے ہیں۔ اور جسم کی متاثرہ جگہ پر معمول کی حالت کو قائم رکھنے پر زور دیتے ہیں۔

چاکلیٹ : لذت اور خوشی ایک ساتھ

نئی تحقیق کے مطابق چاکلیٹ کھانے سے انسان کے جسم میں خوشی کا احساس پیدا ہو سکتا ہے ۔ جبکہ چاکلیٹ کھانے سے جسم میں جوش و جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے ۔

کئی سو ڈرائیوروں پر کی گئی ایک تحقیق سے ظاہر ہوا ہے کہ جن ڈرائیوروں نے ہر روز سہ پہر دو بجے کچھ چاکلیٹ یا میٹھائی کھائی یا کچھ میٹھے جوس پیے تو ان کے لئے ٹریفک حادثے کے خطرے میں نمایاں کمی آئی ۔

ایک اور رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی سائنسدانوں نے ہزاروں طالب علموں پر ایک تحقیق کی ہے جس سے ظاہر ہوا ہے کہ جن طالب علموں نے کھانے کے بعد کچھ چاکلیٹ کھائی ان میں صرف دو فیصد کو سہ پہر کو نیند آئی ۔ جب کہ چاکلیٹ نہ کھانے والوں میں گیارہ فیصد طالب علموں کو سہ پہر کو نیند آئی ۔

نئی تحقیقات کے مطابق چاکلیٹ نہ صرف لذیذ ہے ، بلکہ صحت اور خوبصورتی کے لئے فائدہ مند بھی ہے ۔

تازہ ترین تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے کہ بلیک چاکلیٹ میں انٹی آکیسجن عناصر کی مقدار بلوبیری کے مقابلے میں بھی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے ۔ بلوبیری کو اکثر سپر فروٹ کہا جاتا ہے ۔ یہ صحت کے لئے بہت ہی فائدہ مند ہے ۔ تو کچھ امریکی سائنسدانوں نے ایک تحقیق کر کے یہ بتایا ہے کہ بلیک چاکلیٹ میں جو انٹی آکیسجن عناصر موجود ہیں ، وہ بلوبیری کے مقابلے میں بھی زیادہ ہیں ۔ اس میں Flavones کی مقدار بہت زیادہ پائی جاتی ہے ، جس سے خلیوں کے مردہ ہونے کا عمل سست ہو سکتا ہے اور کینسر کے خطرے میں بھی کمی آسکتی ہے ۔ کچھ محققین کا کہنا ہے کہ چاکلیٹ کی خوشبو نزلے زکام سے بچانے میں بھی مدد دیتی ہے ۔

بے شک چاکلیٹ تو کارآمد چیز ہے ۔ لیکن پھر بھی کچھ لڑکیاں کہیں گی کہ نہیں ، میں چاکلیٹ نہیں کھاؤں گی ۔ کیونکہ موٹی ہو جاؤں گی ۔ ہمیشہ ہم سمجھتے ہیں کہ چاکلیٹ کھانے سے انسان موٹا ہو جاتا ہے ۔ لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ چاکلیٹ موٹاپے کا سبب نہیں اور روزانہ پچاس سے ایک سو گرام بلیک چاکلیٹ آپ کھا سکتے ہیں ۔ مگر یاد رکھیئے کہ چاکلیٹ کھانے کے وقت دودھ مت پیئں ، ورنہ چاکلٹ میں Flavones جذب نہیں ہو سکتا ۔

آئیے چینی سیکھیں

nín xiān qǐng

您先请！

براہ کرم آپ پہلے لے لیجئے ۔

bié zhè me kè qì

别这么客气！

اتنا تکلف نہ کیجئے ۔

wéi wǒ men de hé zuò chénggōng gàn bēi

为我们的合作成功干杯！

ہمارے تعاون کی کامیابی پر جام نوش کریں۔

wéi zhōng bā yǒu yì gàn bēi

为中巴友谊干杯！

چین پاک دوستی کے لئے جام نوش کریں ۔

jīn tiān de fàn cài hěn kě kǒu

今天的饭菜很可口。

آج کا کھانا بہت لذیذ ہے ۔

gǎn xiè nǐ men de rè qíng kuǎn dài

感谢你们的热情款待。

ہماری پرتپاک خاطر مدارات کے لئے آپ لوگوں کا شکریہ !

xī wàng nǐ men yǐ hòu cháng lái

希望你们以后常来。

امید ہے کہ آپ آئندہ بھی اکثر یہاں آتے رہیں گے ۔

آپ کا پیغام ۔۔۔۔ سی آر آئی کے نام

آپ کا پروگرام "ہم سفر' ہم بڑی دلچپی اور انہاک سے سنتے ہیں۔ اس میں پیش کیئے جانے والے مختلف سگمنٹ بے حد دلچسپ اور معلوماتی ہوتے ہیں۔ مثلا اس دفعہ آپ نے چین کی قومی عوامی کانگریس اور چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کے حوالے سے پاکستان کے چین میں سفیر محترم مسعود خان صاحب کا انٹرویو سنایا۔ انہوں نے اس کے متعلق کافی عمدہ باتیں بتائیں اور شاہین صاحب نے ان سے کافی اچھے سوالات کیے۔ دوسرے سگمنٹ میں آپ نے بیجنگ کی مشہور اور خوابناک جگہ "سمر پیلس سے متعلق معلومات ہم تک پہنچائیں جو ہمارے لیے بہت ہی زیادہ معلوماتی اور دلفریب تھیں۔

شہزاد عظیمی، شادمان کالونی لاہور، پاکستان

آٹھ مارچ کو نشر ہونے والے تمام پروگرام بہت زبردست تھے۔ اس دن قومی عوامی کانگریس اور چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کے حالیہ اجلاسوں کے بارے میں طاہر صاحب کی آواز میں جو خصوصی رپورٹ نشر کی گئی وہ بہت معلوماتی تھی۔ اس رپورٹ میں چینی وزارت تجارت کے ترجمان جناب یاؤجن صاحب کی چینی عوام کی خوراک کی ضروریات کے حوالے سے جو باتیں نشر کی گئیں وہ انتہائی متاثر کن تھی۔ چین دنیا میں سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے، ایک ارب چونتیس کروڑ کی آبادی والے اس ملک میں خوراک کی مناسب فراہمی یقیناً ایک پیچیدہ مسئلہ ہے، مگر چینی حکومت نے اپنے کسانوں کو جو مراعات اور سہولیات فراہم کر رکھی ہیں، اس کی بدولت یہ سب ممکن ہو چکا ہے، اور خوراک کے حصول میں کامیابی کی ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ زراعت کے شعبے میں چین نے سائنس و ٹیکنالوجی سے زبردست فائدہ اٹھایا ہے۔ علاوہ ازیں جیساکہ چین بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے، اس لئے بھی چینی حکومت نے اس شعبے پر خصوصی توجہ دی ہے اور شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

ہم چائنہ ریڈیو انٹرنیشنل کی خوبصورت اور بہترین اردو سروس سے روزانہ استفادہ کرتے ہیں۔ ویسے بھی چین ہمارا قابل اعتماد دوست ہے جس نے ہمیشہ مشکل میں پاکستان کا ساتھ دیا ہے، اسی لیے پاکستان کے تمام عوام چین کو دل و جان سے پسند کرتے ہیں۔ آیئے چینی سیکھیں میرا پسندیدہ پروگرام ہے۔

سردار خان ، موسی خیل میانوالی پاکستان

پہلی دفعہ آپ کی نشریات سنیں بہت اچھی لگیں۔ پیارے دوست ملک کے پیارے چینی پیشکار جب اپنی میٹھی زبان میں اردو بولتے ہیں تو دل کو چھو لیتے ہیں۔ یہ میری پہلی ای میل ہے، آئندہ آپ کو تفصیلی ای میل بھیجوں گا۔

عدیل احمد خان، خانیوال پاکستان

ہم کسان ہیں، دن بھر کھیتوں میں کام کرتے ہیں اور رات کو آپ کی نشریات سنتے ہیں، بہت مزہ آتا ہے۔ آپ کی نشریات سے ہمیں چین کے بارے میں بہت سی معلومات ملتی ہیں۔

فقیر غلام حیدر سنجرانی، میرپور خاس سندھ، پاکستان

دوستوں کے

پیارے دوستو!

امید ہے کہ آپ خوش و خرم ہونگے۔ آپ جانتے ہیں کہ رواں سال پاک چین دوستی کے حوالے سے انتہائی اہم ہے۔ جہاں دونوں ملک سفارتی تعلقات کی ساٹھویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ اور سال دو ہزار گیارہ کو پاک چین دوستی کا سال قرار دیا گیا ہے۔ وہاں چائنہ ریڈیو انٹرنیشنل کے لیے بھی یہ سال ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ سی آر آئی اس سال اپنے نشریاتی سفر کے ستر برس مکمل کر رہا ہے جبکہ اردو سروس اپنی پنتالیسویں سالگرہ منا رہی ہے۔

سال دو ہزار گیارہ ہم سب کے لیے ایک اور جو بڑی خوشخبری لے کر آیا ہے، وہ سترہ جنوری سے سی آر آئی کی اردو سروس کی نشریات کا ریڈیو پاکستان کے چینل ایف ایم ۹۳ اسلام آباد، کراچی، لاہور، ملتان اور کوہاٹ سے آغاز ہے۔ یوں اب آپ ہماری نشریات میڈیم ویو، شارٹ ویو اور انٹرنیٹ کے ساتھ ساتھ ایف ایم ۹۳ پر بھی سن سکتے ہیں۔ اور ہم نے اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے پروگراموں کی ترتیب نو بھی کی ہے۔ اور ہمیں خوشی ہے کہ ہماری ان کاوشوں کو آپ کی طرف سے زبردست پزیرائی بھی ملی ہے۔

ہمارے پروگراموں میں آپ کی اتنی زبردست دلچپی ، سی آر آئی سے آپ کی محبت اور آپ سے قریبی رابطے کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے پاکستان میں موبائل کے ذریعے ایس ایم ایس سروس کا آغاز بھی کر دیا ہے۔ اب آپ ہمارے نمبر 03155326105 پر ایس ایم ایس یعنی مختصر پیغام (شارٹ میسج) کے ذریعے ہمارے پروگراموں پر تبصرہ کر سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر آپ کو انٹرنیٹ کی سہولت حاصل ہے تو اپنی رائے اس ای میل ایڈریس پر بھی دے سکتے ہیں۔

urd@cri.com .cn، اور پاکستان میں خط کے لیے ہمارا پتہ ہے:

POST BOX 2017 G.P.O Islamabad

بیجنگ میں خط لکھنے کے لئے ہمارا پتہ ہے :

Urdu service ,CRI-8
China Radio International
P.O.Box 4216,Beijing China 100040

ہماری ویب سائٹ کا پتہ ہے : urdu .cri.cn

ہمیں آپ کی تجاویز اور آرا کا انتظار رہے گا۔ چائنہ ریڈیو انٹرنیشنل کی ہمیشہ حمایت کرنے کے لیے ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔

خیر اندیش
مہوش
سربراہ اردو سروس
چائنا ریڈیو انٹرنیشنل، بیجنگ چین